سوال

(148) گیارہویں کے ختم کا رواج بدعت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو کہ ختم گیارہویں شریف کا دلاتے ہیں۔ اس میں شریک ہونا چاہیے یا نہ وہ کھیر کھانی چاہیے یا نہ۔ کیونکہ وہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم یہ روٹی خدا واسطے کھلاتے ہیں۔ اور بھی اپنی خدا واسطے ظاہر کرتے ہیں۔ مگر یہ ختم گیارہویں تاریخ کو دلاتے ہیں ازروئے قرآن وحدیث جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ختم گیارویں کا رواج نہ زمانہ رسالت میں تھا۔ نہ عہد خلافت میں اس لئے بدعت ہے۔ حدیث میں ہے۔ کل عمل لیس علیه امرنا او عملنا فهو رد یعنی آپ ﷺ نے فرمایا ہے جو کام ہم نے نہ بتایا ہو۔ نہ کیا ہو۔ وہ مردود ہے۔ اس لئے ایسی بدعت کی مجلس میں شریک ہونا یا اس چیز کا کھانا گناہ ہے۔ خدا کے واسطے دینا منع نہیں لیکن گیارہویں کے نام سے کرنا شرک یا کم ازکم بدعت ہے۔ ایسے افعال سے خود حضرت پیر صاحب نے منع فرمادیا۔ ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص358

محدث فتویٰ